احکام کتاب و سنت سکھانے میں صرف کر دی۔

فجزاه الله عن الاسلام والمسلمین!

(جاری ہے)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ
مالیر کوٹلوی

نشاط و عیشِ جہاں خواب تھا فسانہ تھا

مریض کھا چکا اس کا جو آب و دانہ تھا ۔۔۔ برائے موت مرض تو فقط بہانہ تھا
مرے نبیؐ کی زباں معرفت کی کنجی تھی، ۔۔۔ دلِ حضورؐ معارف کا اک خزانہ تھا
میں جھومتا تھا بہر گام راہِ طیبہ میں ۔۔۔ مری زباں پہ تری حمد کا ترانہ تھا
بنے وُہ فیضِ نبیؐ سے معلّمِ توحید ۔۔۔ عقیدہ جن کا کہ صدیوں سے مشرکانہ تھا
کوئی محبِ نبیؐ تھا، کوئی عدوئے نبیؐ ۔۔۔ مگر سلوکِ نبیؐ سب سے مشفقانہ تھا
نثار کر دیے مال اور جاں صحابہؓ نے ۔۔۔ کہ آنحضورؐ سے پیار اُن کا والہانہ تھا
قفس میں اب بھی چمن کو میں یاد کرتا ہوں ۔۔۔ چمن میں میرا بھی چھوٹا سا آشیانہ تھا
نظر کے سامنے رہتے تھے خلد کے جلوے ۔۔۔ نظر کے سامنے جب تیرا آستانہ تھا
رنگے تھے ہاتھ نہ انصاف کے لہو سے کبھی ۔۔۔ ہمارے ہاتھ میں دستور عادلانہ تھا!
پڑے ہیں قبروں میں مجبور بولتے بھی نہیں ۔۔۔ جہاں میں طرزِ عمل جن کا جابرانہ تھا
لحد میں رکھ کے ہمیں سب کے سب وُہ لوٹ گئے ۔۔۔ ہمارا جن سے تعلق تھا دوستانہ تھا
اُتر کے قبر میں ہم پہ یہ آشکار ہوا ۔۔۔ نشاط و عیشِ جہاں خواب تھا فسانہ تھا

وُہ وقت آئیگا احباب اسکو مانینگے
کلام عاجزِ محزوں کا ناصحانہ تھا!

صبحِ صادق